زیارت حضرت ہانی بن عروہؓ

حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ کی زیارت کیبعد حضرت ہانی بن عروہؓ کی قبر کے سامنے کھڑا ہو جائے اور یہ زیارت پڑھے:

سَلامُ اللهِ الْعَظِيمِ وَصَلَواتُهُ عَلَيْكَ يا هانِيَ بْنَ عُرْوَةَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر اے نیک بندے جو خدا اور اس کے

لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوماً،

رسولؐ کے لیے امیر المومنینؑ کے لیے اور حسن و حسینؑ کے لیے خیر خواہ تھے سلام ہو ان سب پر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کو مظلوم قتل کیا گیا پس

فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ، وَحَشىٰ قُبُورَهُمْ ناراً. أَشْهَدُ أَنَّكَ لَقِيتَ اللهَ وَهُوَ

خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپکے خون کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھرے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا سے

راضٍ عَنْكَ بِما فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشُّهَداءِ، وَجُعِلَ رُوحُكَ

ملاقات کی تو وہ آپ سے راضی تھا کیونکہ آپ نے اچھا عمل اور خیر خواہی کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ شہیدوں کے زمرے میں داخل ہوئے اور آپکی روح

مَعَ أَرْواحِ السُّعَداءِ بِما نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ مُجْتَهِداً، وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِي ذاتِ اللهِ وَ

خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھی گئی کیونکہ آپ خدا اور رسولؐ کی خیر خواہی میں پوری طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے جان قربان کردی ذات خدا اور اسکی

مَرْضاتِهِ فَرَحِمَكَ اللهُ وَرَضِيَ عَنْكَ وَحَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَجَمَعَنا وَ إِيَّاكُمْ

رضاؤں میں خدا آپ پر رحمت کرے آپ سے راضی رہے اور آپکو حضرت محمدؐ اور انکی پاکیزہ آلؑ کیساتھ محشور کرے وہ اکٹھا کرے ہمیں اور

مَعَهُمْ فِي دارِ النَّعِيمِ، وَسَلامٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ.

آپکو انکے ساتھ نعمت والے گھر میں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں۔

پھر دو رکعت نماز پڑھ کر جناب ہانی بن عروہ کی روح کو ہدیہ کرے اور اپنے لئے جو دعا چاہے کرے اور اسی دعا کے ساتھ وداع کرے جو جناب مسلمؑ بن عقیلؑ کے وداع میں ذکر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com